حج کے مہینے کے اِبتدائی عظیم 10 دن

16-July-2020

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجَمہ: میں نے سُنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثواب مِلتا رہے گا۔ **یادرکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہوگی تو یہ سب چیزیں جائز ہوں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاوٰی شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرُودِ پاک کی فضیلت

رسولِ ہاشمی، مکی مَدَنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا اِرشادِ نور بار ہے:

زَيِّنُوْا مَجَالِسَكُمْ بِالصَّلَاةِ عَلَيَّ فَاِنَّ صَلَاتَكُمْ عَلَيَّ نُوْرٌ لَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

یعنی تم اپنی مجلسوں کو مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھ کر آراستہ کرو کیونکہ تمہارا مجھ پر دُرود پڑھنا قِیامت کے دن تمہارے لئے نُور ہو گا۔

(جامع صغیر، حرف الزاء، ص ۲۸۰، حدیث: ۴۵۸۰)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب بھی کسی ذِکر و نعت کی محفل میں شرکت کی سعادت نصیب ہو اور مکی مَدَنی آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا نامِ پاک لیا جائے، تو بَرَکت حاصل کرنے کے لئے دُرودِ پاک پڑھ لینا چاہیے، تاکہ ہمارا پڑھا ہوا دُرودِ پاک قیامت کے دن ہمارے لئے نور ہو اور ہماری بخشش و مغفرت کا ذریعہ بھی بن جائے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! اللہ پاک کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے پہلے اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مصطفے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم "نِیَّۃُ الْمُؤمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ" مسلمان کی نِیَّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔ (1)

اہم نکتہ: نیک اور جائز کام میں جتنی اچھی نیتیں زیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

☆ نگاہیں نیچی کئے توجہ سے بَیان سُنوں گا۔ ☆ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِین کی تعظیم کے لیے جب تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا۔ ☆ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا۔ ☆ اجتماع کے بعد خود آگے بڑھ کر سلام و مُصافحہ اور انفرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1... معجم کبیر، سہل بن سعد الساعدی... الخ، ۱۸۵/۶، حدیث: ۵۹۴۲

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آج کے اِس ہفتہ وار اجتماع کے بیان کا موضوع ہے **"حج کے مہینے کے اِبتدائی عظیم 10 دن"**۔ جس میں ہم ماہِ ذُوالْحِجَّہ کے فضائل سُنیں گے۔ قربانی کے فضائل، گوشت(Meat) کے طِبّی فوائد اور زیادہ کھانے کے نقصانات بھی بیان کئے جائیں گے۔ ماہِ ذُوالْحِجَّہ کے ابتدائی 10 دنوں میں عبادت کے حوالے سے بھی سُنیں گے، ذِکْرُ اللہ کے فضائل اور نفل روزوں کے فضائل بھی سُنیں گے۔ اے کاش! ہمیں سارا بیان اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ سُننے کی سعادت نصیب ہو جائے۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْکَرِیْم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

کس چیز نے روزہ رکھنے پر آمادہ کیا؟

حضرت عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا بیان فرماتی ہیں: ایک جوان اَحادِیثِ رسول سُنا کرتا تھا، ذُوالْحِجَّہ کا چاند نظر آیا تو اُس نے روزہ رکھ لیا، جب پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو یہ خبر ملی تو رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے بُلایا اور پوچھا: تجھے کس چیز نے روزہ رکھنے پر آمادہ کیا؟ اس نے عَرض کی: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْكَ وَسَلَّم! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، یہ **حج و قربانی** کے دن ہیں، شاید اللہ پاک مجھے بھی اُن کی دعاؤں میں شامل فرمالے۔ حُضورِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تیرے ہر دن کے روزے کا اَجر (ثواب) سو (100) **غلام آزاد** کرنے کے برابر، سو(100) **اُونٹوں کی قربانیوں** اور راہِ خدا میں دیئے گئے سو(100) **گھوڑوں کے اَجر** کے برابر ہے۔ جب آٹھویں ذُوالْحِجَّہ کا دن ہو گا تو تجھے اُس دن کے روزے کا ثواب دو ہزار(2000) غلام آزاد کرنے، دو ہزار(2000) اُونٹ کی قربانی کرنے اور راہِ خدا میں سُواری کیلئے دو ہزار(2000) گھوڑے دینے کے برابر حاصل ہو گا۔ جب

نویں کا دن ہو گا تو تجھے اُس دن کے روزے کا ثواب ہزار (1000) غلام آزاد کرنے، ہزار (1000) اُونٹوں کی قربانی اور راہِ خدا میں سُواری کے لئے دیئے گئے ہزار (1000) گھوڑوں کے اَجر کے برابر ہو گا۔ (اللآلیء المصنوعة للسیوطی، کتاب الصیام، ۲/ ۹۱ ملتقطاً) (البتہ "حج کرنے والے پر جو عَرَفات میں ہے، اُسے عَرَفَہ (یعنی 9 ذُوالْحِجَّةِ الْحَرَام) کے دن روزہ رکھنا مکروہ ہے۔") (بہارِ شریعت، حصہ: پنجم، ۱/ ۱۰۱۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ذُوالْحِجَّہ شریف کے اِبتدائی 10 دن میں کیا کریں؟

سُبْحٰنَ اللہ! آپ نے سُنا کہ ماہِ ذُوالْحِجَّہ شریف کے اِبتدائی 10 دن بھی کس قدر برکتوں اور رَحمتوں والے ہوتے ہیں، جن میں ربِّ کریم کی رَحمت بندوں پر جُھوم جُھوم کر برس رہی ہوتی ہے، جو کوئی خوش نصیب اِن دنوں میں رِضائے الٰہی کے لئے پہلی ذُوالْحِجَّۃ سے نویں ذُوالْحِجَّۃ تک روزے رکھنے میں کامیاب ہو جاتا ہے تو اللہ کریم اُس کو ہزاروں غلام آزاد کرنے، ہزاروں اُونٹوں کی قربانی کرنے اور راہِ خدا میں دیئے گئے ہزاروں گھوڑوں کے برابر اَجر و ثواب عطا فرماتا ہے۔

اے عاشقانِ رسول! غور کیجئے! اِن مبارک دنوں میں ایک، ایک روزہ رکھنے پر اِس قدر ثواب عطا کیا جاتا ہے تو جو خوش نصیب مسلمان اِن دنوں میں مختلف (Different) عبادات مثلاً دن کے روزوں اور راتوں کو جاگ کر عبادات کرنے میں گزارتے ہوں گے تو اُن کے ثواب کا اندازہ کون لگا سکتا ہے اور اللہ کریم اُن کی عبادات پر اُنہیں کیسے کیسے انعام و اِکرام سے نوازے گا، لہٰذا اِن 10 دنوں کو ہرگز ہرگز غفلت میں نہیں گزارنا چاہیے، اپنے آپ کو عبادت میں مشغول رکھنا چاہیے، 10 ذُوالْحِجَّۃ کے دن کے علاوہ باقی دنوں کے روزے رکھنے چاہئیں۔ کیونکہ 10 ذُوالْحِجَّۃ الحرام کو

روزہ رکھنا مکروہِ تحریمی اور گناہ ہے۔

(بہارِ شریعت، ۱/۹۶۷ ملخصاً، دُرِّمُختار و ردالمحتار، ۳/۳۹۱ ملخصاً)

اے عاشقانِ رسول! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ نَفْل روزوں کے بھی بے شمار دینی و دُنیوی فوائد ہیں اور ثواب تو اِس قدر زیادہ ہے کہ جی چاہتا ہے بس روزے رکھتے ہی چلے جائیں۔ مثلاً ایمان کی حفاظت، دوزخ سے نجات اور جنت کا حُصول، روزے میں دن کے اندر کھانے پینے میں خرچ ہونے والے وقت اور اَخراجات کی بچت، پیٹ کی اِصلاح اور بہت سارے امراض سے حفاظت کا سامان ہے۔ سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ روزے دار سے اللہ پاک راضی ہو جاتا ہے، لہٰذا ہمیں کوشش کرکے ہر ماہ کچھ نہ کچھ نفل روزے بھی رکھنے چاہیں، بالخصوص پیر شریف، جمعرات اور اَیّامِ بِیض (یعنی ہر اسلامی مہینے کی 13، 14، 15 تاریخ) کے روزے رکھنا تو سُنّتِ مبارکہ بھی ہے، چنانچہ

اُمُّ الْمُؤمنین حضرت عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا بیان فرماتی ہیں: رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پیر اور جمعرات کو روزہ رکھتے تھے۔ (ترمذی، ابواب الصوم، باب ماجاء في صوم يوم الاثنين و الخميس، ۲/۱۸۶، حدیث: ۷۴۵ ملخصاً) حضرت اِبنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُما بیان فرماتے ہیں: نبیِّ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اَیّامِ بِیض میں بغیر روزہ کے نہ ہوتے، نہ سفر میں، نہ سفر کے علاوہ میں۔ (نسائی، کتاب الصیام، باب صوم النبی...الخ، ص ۳۸۶، حدیث: ۲۳۴۲) سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب مہینے میں تین (3) روزے رکھنے ہوں تو تیرہ (13)، چودہ (14) اور پندرہ (15) کو رکھو۔ (ترمذی، ابواب الصوم، باب ماجاء فی صوم ثلاثة ایام من کل شهر...الخ، ۲/۱۹۳، حدیث: ۷۶۱) امیرِ اَہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے مَدَنی انعامات میں نفل عبادات کا شوق دلاتے ہوئے ہر پیر شریف کو روزہ

رکھنے کی ترغیب بھی دلائی ہے، چنانچہ مَدَنی انعام نمبر 58 ہے: **کیا آپ نے اِس ہفتے پیر شریف (یارہ جانے کی صورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟**

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کئی عاشقانِ رسول پیر شریف کے روزے کا اہتمام کرتے ہیں۔ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم بھی پیر شریف کے دن کا روزہ رکھنے کا معمول بنا کر اِس کی برکتیں حاصل کرنے والوں میں شامل ہو جائیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مدنی اِنعام نمبر 22 کی ترغیب

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ذُوالْحِجَّۃِ الْحَرَام کے اِن 10 دنوں میں کثرت سے تلاوت کی جائے، اپنی زبان کو ذکر و دُرود سے تَر رکھا جائے، خوب خوب نفل عبادت کی جائے، راتوں میں بھی جاگ کر ربِّ کریم کی عبادت کی جائے، گناہوں سے بچنا اور بچانا چاہئے، راہِ خدا میں دل کھول کر خرچ کرنا چاہئے۔ دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں میں خود بھی شرکت کرنی چاہیے اور اِنفرادی کوشش کے ذریعے دوسروں کو بھی اِس کی دعوت دیتے رہنا چاہیے۔ مَدَنی اِنعامات پر عمل کی بَرَکت سے ہمیں اِنفرادی کوشش اور دیگر مدنی کاموں میں شرکت کی بھی سعادت ملتی ہے، چنانچہ

مدنی انعام نمبر 22 ہے: **کیا آج آپ نے کم از کم دو اسلامی بھائیوں کو اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کی ترغیب دلائی؟**

اللہ کریم ہم سبھی کو خود بھی دعوتِ اسلامی کے مدنی کام کرنے اور اِس کی ترغیب دلانے والا جذبہ نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْکَرِیْم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ذُوالْحِجَّۃِ الْحَرَام اسلامی سال کا وہ بارہواں مہینا ہے جو حُرمت والے مہینوں میں شامل ہے۔ حُرمت یعنی اِحترام والے مہینے چار(4) ہیں:(1) ذُوالْقَعْدَۃِ الْحَرَام(2) ذُوالْحِجَّۃِ الْحَرَام(3) مُحَرَّمُ الْحَرَام اور(4) رَجَبُ الْمُرَجَّب۔ اِن میں سے افضل ذُوالْحِجَّۃِ الْحَرَام ہے بالخصوص اِس کے پہلے 10 دن اور راتوں کے فضائل تو بہت زیادہ ہیں۔ قرآنِ کریم نے بھی اِس مہینے کی پہلی 10 راتوں کی قسم اِرشاد فرمائی ہے، چنانچہ

پارہ 30 سُوْرَۃُ الْفَجْر کی آیت نمبر 1 اور 2 میں اِرشادِ باری ہے:

وَالْفَجْرِ ۙ﴿۱﴾ وَلَیَالٍ عَشْرٍ ۙ﴿۲﴾   ترجَمۂ کنزالعرفان: صبح کی قسم۔ اور دس راتوں کی۔

(پ۳۰، الفجر: ۱، ۲)

حضرت عبدُاللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا بیان فرماتے ہیں: اِن دس(10) راتوں سے مُراد ذُوالْحِجَّہ کی پہلی 10 راتیں ہیں کیونکہ یہ زمانہ حج کے اَعمال میں مشغول ہونے کا زمانہ ہے۔ (خازن، الفجر، تحت الآیۃ: ۲، ۴/ ۱/ ۴۰۱)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اَحادیثِ مبارکہ میں بھی مختلف مقامات پر اِن دس(10) دنوں اور راتوں کے فضائل بیان ہوئے ہیں۔ آیئے! ترغیب کے لئے 5 فرامینِ مصطفےٰ سُنتے ہیں، چنانچہ

ذُوالْحِجَّۃ کے پہلے 10 دنوں کے فضائل

(1) **اِرشاد فرمایا:** اللہ کریم کے نزدیک کوئی بھی دن عشرۂ ذُوالْحِجَّہ سے زیادہ نہ عظیم ہے اور نہ اِن دنوں سے بڑھ کر کسی دن کا نیک عمل اُسے محبوب ہے، لہٰذا اِن دنوں میں تہلیل (یعنی لَآ اِلٰہَ اِلَّا

اللّٰہُ)، تکبیر (یعنی اَللّٰہُ اَکْبَرْ) اور تحمید (یعنی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ) کی کثرت کرو۔

(مسنداحمد، مسند عبداللہ بن عمر، ۳۶۵/۲، حدیث:۵۴۴۷)

(2) اِرشاد فرمایا: اللہ پاک کے نزدیک عشرۂ ذُوالْحِجّہ کے دنوں سے افضل کوئی دن نہیں۔

(ابن حبان، کتاب الحج، باب الوقوف بعرفة...الخ، ذکر رجاء العتق من النار...الخ، ۶۲/۶، حدیث:۳۸۴۲)

(3) اِرشاد فرمایا: جن دنوں میں اللہ پاک کی عبادت کی جاتی ہے، اُن میں سے کوئی دن ذُوالْحِجّہ کے دس (10) دنوں سے زیادہ پسندیدہ نہیں، اِن میں سے (دس (10) ذُوالْحِجّہ کے علاوہ) ہر دن کا روزہ ایک سال کے روزوں اور (دس (10) ذُوالْحِجّہ سمیت) ہر رات کا قیام لَیْلَۃُ الْقَدْر کے قیام کے برابر ہے۔

(ترمذی، کتاب الصوم، باب ما جاء فی العمل فی ایام العشر، ۱۹۲/۲، حدیث:۷۵۸)

(4) اِرشاد فرمایا: اللہ کریم کے نزدیک حج کے اِن دس (10) دنوں سے افضل اور پسندیدہ کوئی دن نہیں لہٰذا اِن دنوں میں سُبْحَانَ اللّٰہِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور اللّٰہُ اَکْبَرُ کی کثرت کیا کرو۔ ایک روایت میں ہے کہ اِن دنوں میں سُبْحَانَ اللّٰہِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور ذِکْرُ اللّٰہ کی کثرت کیا کرو اور اِن میں سے ایک دن کا روزہ ایک سال کے روزوں کے برابر ہے اور اِن دنوں میں عمل کو 700 گُنا بڑھا دیا جاتا ہے۔ (شعب الایمان، باب فی الصیام، فصل تخصیص ایام العشر...الخ، ۳۵۶/۳، رقم:۳۷۵۸)

(5) اِرشاد فرمایا: حج کے دس (10) دنوں میں کیا گیا عمل اللہ پاک کو بقیہ دنوں میں کئے جانے والے عمل سے زیادہ محبوب ہے۔ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عرض کی، یا رسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! کیا راہِ خدا میں لڑنا بھی؟ اِرشاد فرمایا: ہاں! راہِ خدا میں لڑنا بھی، سوائے اُس شخص کے جو اپنی جان و مال کے ساتھ نکلے اور اِن دونوں میں سے کچھ بھی واپس نہ لائے۔ (بخاری، کتاب العیدین، باب فضل العمل

...الخ، ۱/۳۳۳،حدیث: ۹۶۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ذُوالْحِجَّةِ الحرام کے اِن 10 دنوں میں جتنا ہوسکے اپنی نیکیوں میں اضافہ کرنے کی بھرپور کوشش کرنی چاہئے اور اپنی زبان کو فالتو باتوں سے بچاتے ہوئے ذِکرُاللہ سے تَر رکھا جائے کہ ذِکرُاللہ کے بے شمار فضائل ہیں۔ آیئے! چند فضائل سُنتے ہیں:

❁ یہ کلمات اللہ پاک کو پیارے ہیں: **سُبْحَانَ اللہِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللہُ، اَللہُ اَکْبَر**۔(ترمذی، کتا ب الدعوات، باب ۶۰، رقم: ۳۴۷۳، ۵/۲۸۶)۔ ❁ **سُبْحَانَ اللہِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللہُ، اَللہُ اَکْبَر**، اِن میں سے کوئی بھی کلمہ کہنے سے جنت میں ایک پودا لگادیا جاتا ہے۔(ابن ماجه، کتاب الادب، باب فضل التسبیح، رقم: ۳۸۰۷، ۴/۲۵۲) ❁ **سُبْحَانَ اللہِ** کہنے سے 20 نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور 20 گناہ مٹادیئے جاتے ہیں۔(مستدرک، کتاب الدعاء والتکبیر الخ، باب فضیلة التسبیح، رقم: ۱۹۲۹، ۲/۱۹۲) ❁ **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللہُ** کہنے سے 20 نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور 20 گناہ مٹادیئے جاتے ہیں۔(ایضاً) ❁ **اَللہُ اَکْبَر** کہنے سے 20 نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور 20 گناہ مٹادیئے جاتے ہیں۔(ایضاً) ❁ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِین** کہنے سے 30 نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور 30 گناہ مٹادیئے جاتے ہیں۔(ایضاً) ❁ **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللہُ** جنت کی چابی ہے۔ (مسند احمد، رقم: ۲۲۱۶۳، ۸/۲۵۷)۔ ❁ **سُبْحَانَ اللہِ** کہنا آدھے میزان کو بھر دیتا ہے۔ ❁ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ** کہنا پورے میزان کو بھر دیتا ہے۔ ❁ **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللہُ** سب سے افضل ذکر ہے۔(ابن ماجه، کتاب الادب، باب فضل الحامدین، رقم: ۳۸۰۰، ۴/۲۴۸) اور ☆ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ** سب سے افضل دعا ہے۔(ایضاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! ابھی ہم نے اللہ پاک کے ذِکر کے فضائل سُنے، اِن فضائل سے پہلے جو احادیثِ کریمہ بیان ہوئیں اُن سے یہ معلوم ہوا! ذُوالْحِجَّہ کے پہلے دس (10) دن بہت عظیم دن ہیں۔ اِن دنوں کا عمل اللہ پاک کو بہت پسند ہے، یہ بہت زیادہ فضیلت والے دن ہیں، جن میں ممنوعہ دنوں کے علاوہ ہر دن کا روزہ ایک سال کے روزوں اور ہر رات کا قیام **لَیْلَۃُ الْقَدْر** کے قیام کے برابر ہے۔ اِن میں کئے جانے والے اعمال بہت زیادہ پاکیزہ اور ثواب والے اور راہِ خدا میں لڑنے سے زیادہ اللہ پاک کو پسند ہیں۔ اِن دنوں میں عمل کا ثواب 700 گنا بڑھا دیا جاتا ہے، الغرض ذُوالْحِجَّہ کے پہلے دس (10) دن کئی فضائل و برکات اور خصوصیات (Specialities) سے مالا مال ہیں۔

ہر سال گیارہ (11) ماہ بعد ذوالْحِجَّہ کے مقدس مہینے میں یہ مبارک دن تشریف لاتے ہیں اور اپنا فیضان تقسیم کرکے تشریف لے جاتے ہیں، مگر افسوس! ایک تعداد ہے جو اِن دنوں کو بھی دیگر دنوں کی طرح غفلتوں میں گزار دیتے ہیں بلکہ **مَعَاذَاللہ** فرض نمازوں اور بہت سارے نیک اعمال کرنے سے محروم ہو جاتے ہیں۔ اللہ کریم مسلمانوں کے حالِ زار پر رحم فرمائے، اِنہیں خوابِ غفلت سے بیدار ہو کر ماہِ ذُوالْحِجَّہ کے اِن دس (10) دنوں کی خوب قدر کرنے اور اِنہیں زیادہ سے زیادہ نیک اعمال میں گزارنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ **اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْکَرِیْم** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ماہِ ذُوالْحِجَّۃِ الْحَرام اپنی بہاریں لُٹا رہا ہے، اِس کی آمد ہوتے ہی **سُنَّتِ ابراہیمی** کی یادیں تازہ ہو جاتی ہیں، ہر سال لاکھوں لاکھ مسلمان اِس ماہِ مُقدَّس میں اللہ پاک کے حکم کی ادائیگی، **سُنتِ ابراہیمی** اور **سُنَّتِ مصطفے** کی ادائیگی کے لئے تیار دکھائی دیتے ہیں۔

لٰہذا جو مسلمان قربانی کرنے کی طاقت رکھتا ہو، اُسے چاہیے کہ وہ رِضائے اِلٰہی کے حُصول اور سُنَّتِ ابراہیمی کی ادائیگی کی نِیَّت سے اِس مہینے میں مالِ حلال سے قربانی کا فریضہ سرانجام دے، کیونکہ یہ بہت بڑی سعادت کی بات ہے، چنانچہ

پارہ 30 سُوْرَۃُ الْکَوْثَر کی آیت نمبر 2 میں اِرشادِ باری ہے:

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝۲ ترجمۂ کنزالعرفان: تو تم اپنے رب کے لیے نماز پڑھو اور قربانی کرو۔ (پ۳۰، الکوثر:۲)

مشہور مُفَسِّرِ قرآن حضرت امام فَخْرُ الدِّین رازی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اِس آیتِ مبارکہ کے تحت فرماتے ہیں: حَنَفِی عُلَمائے کرام نے اِس آیت سے یہ دلیل پکڑی ہے کہ **قربانی واجب** ہے۔ (تفسیرکبیر، ۳۱۸/۱۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اَحادیثِ مبارکہ قربانی کے **فضائل** سے مالا مال ہیں۔ آیئے! قربانی کے فضائل پر مشتمل چار(4) فرامینِ مصطفے سُنتے ہیں، چنانچہ

(1) **اِرشاد فرمایا:** قربانی کرنے والے کو قربانی کے جانور کے ہر بال کے بدلے میں ایک نیکی ملتی ہے۔ (ترمذی، کتاب الاضاحی، باب ماجاء فی فضل الاضحیۃ، ۱۶۲/۳، حدیث:۱۴۹۸)

(2) **اِرشاد فرمایا:** جس نے خوش دِلی سے طالبِ ثواب ہو کر قربانی کی، تو وہ دوزخ کی آگ سے آڑ ہو جائے گی۔ (معجم کبیر، حسن بن حسن بن علی عن ابیہ، ۸۴/۳، حدیث:۲۷۳۶)

(3) **اپنی پیاری شہزادی**، خاتونِ جنت سے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے **اِرشاد فرمایا:** اے فاطِمہ! اپنی قربانی کے پاس موجود رہو کیونکہ اِس کے خون کا پہلا قطرہ گرے گا تمہارے سارے گناہ

معاف کر دیئے جائیں گے۔(سنن کبری للبیهقی، کتاب الضحایا، باب مایستحب للمرء...الخ، ۹/۴۷۶، حدیث ۱۹۱۶۱:)

(4) اِرشاد فرمایا: انسان قربانی کے دن کوئی ایسی نیکی نہیں کرتا جو اللہ پاک کو خون بہانے سے زیادہ پیاری ہو، یہ قربانی قیامت میں اپنے سینگوں بالوں اور کُھروں کے ساتھ آئے گی اور قربانی کا خون زمین پر گرنے سے پہلے اللہ پاک کے ہاں قبول ہو جاتا ہے۔ لہٰذا خوش دِلی سے قربانی کرو۔(تِرمِذی، کتاب الاضاحی، باب ماجاء فی فضل الاضحیة، ۳/۱۶۲ حدیث:۱۴۹۸)

حضرت علامہ شیخ عبدُالحق مُحدِّث دِہلَوی رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: قربانی، اپنے کرنے والے کے نیکیوں کے پلّے میں رکھی جائے گی جس سے نیکیوں کا پلڑا بھاری ہو گا۔(اشعةُ اللّمعات، ۱/۶۵۴)

حضرت علامہ علی قاری رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: پھر اُس کے لئے سُواری بنے گی جس کے ذریعے یہ شخص آسانی کے ساتھ پُل صِراط سے گزرے گا اور اُس (جانور) کا ہر عُضو مالِک (یعنی قربانی پیش کرنے والے) کے ہر عُضو (کیلئے دوزخ سے آزادی) کا فِدیہ بنے گا۔(مرقاة المفاتیح، ۳/۵۷۴، تحت الحدیث:۱۴۷۰، مرآۃ المناجیح، ۲/۳۷۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! بیان کردہ احادیثِ مبارکہ سے معلوم ہوا! عیدِ قربان پر اللہ پاک قربانی کا فریضہ سَر انجام دینے والے خوش نصیبوں کو اُن کے جانوروں کے ہر بال کے بدلے ایک نیکی عطا فرماتا ہے۔ قربانی کرنے والوں کو دوزخ کی آگ سے نجات ملتی ہے۔ جانور کے خون کا پہلا قطرہ زمین پر گرنے سے پہلے پہلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ قیامت کے دن قربانی نیکیوں کے پلڑے میں رکھی

جائے گی تو وہ بھاری (Heavy) ہو جائے گا اور قربانی کرنے والا اپنے جانور پر سُوار ہو کر **پُل صراط سے آسانی کے ساتھ** گزر جائے گا۔ لہٰذا جو مسلمان (مرد و عورت، بالغ، مُقیم) مالکِ نصاب ہو (یعنی اُس شخص کے پاس ساڑھے باوَن تولے چاندی یا اِتنی مالیّت کی رقم یا اِتنی مالیّت کا تجارت کا مال یا اِتنی مالیّت کا حاجتِ اَصلیّہ کے علاوہ سامان ہو اور اُس پر اللہ کریم یا بندوں کا اِتنا قرضہ نہ ہو جسے ادا کر کے ذِکر کردہ نصاب باقی نہ رہے) تو ایسے شخص پر شرعاً قربانی واجب ہے۔ (ابلق گھوڑے سوار، ص۶) لہٰذا اُسے چاہیے کہ وہ خوش دلی کے ساتھ قربانی کا فریضہ سرانجام دے اور ساتھ ساتھ قربانی کے مسائل بھی سیکھنے کی کوشش کرے کیونکہ جس شخص پر شرعی اُصولوں کی بنا پر قربانی واجب ہے، اُس پر قربانی سے مُتعلِّق مسائل سیکھنا بھی لازم ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کئی مُعامَلات میں ہماری رہنمائی کرتی ہے، اِسی طرح قربانی کرنے والوں کی آسانی کے لیے **"آن لائن قربانی کورس"** بھی کروایا جاتا ہے۔ یہ کورس صِرف **7 دن** کا ہوتا ہے، جس میں روزانہ صرف **آدھے گھنٹے** (30 منٹ) کی کلاس ہوتی ہے۔ بالخصوص وہ عاشقانِ رسول جو اِس سال **قربانی** کی سعادت حاصل کریں گے، مشورہ ہے کہ وہ یہ **قربانی کورس** ضرور کرنے کی کوشش کریں، تاکہ قربانی **شریعت کے مطابق** دُرست طریقے سے ہو سکے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہم اِسلامی مہینے ذُوالْحِجَّہ کی فضیلت اور قربانی کے بارے میں سُن رہے تھے۔ عموماً عیدِ قُربان کے موقع پر گوشت کی کثرت کے باعث سبزیاں اور دالیں پکانے کھانے کا رُجحان تقریباً نہ ہونے کے برابر ہوتا ہے اور گوشت سے بنے کھانے پکانے کو ہی زیادہ ترجیح دی جاتی ہے، جس کے باعث گوشت سے جو فوائد و ثمرات ہمیں ملنے تھے، بہت زیادہ استعمال کی وجہ سے

ہم اُن فوائد سے محروم اور گوشت خوری کی آفت میں مُبْتَلا ہونے کے سبب ڈاکٹروں کے دھکے کھانے پر مجبور ہو جاتے ہیں، لہٰذا گوشت کے مُعامَلے میں درمیانہ انداز اختیار کیجئے اور گوشت کے نقصان دینے والے اَثرات کو کم کرنے کے لئے اُس کے ساتھ سبزیوں (Vegetables) کا استعمال ضرور رکھئے۔ آیئے! گوشت کے چند طِبّی فوائد اور زیادہ گوشت کھانے کے نقصانات کے بارے میں سُنتے ہیں، چنانچہ

گوشت کے طِبّی فوائد

حکیموں کا کہنا ہے: گوشت کھانے سے (بدن کی) 70 قُوّتوں میں اِضافہ ہوتا ہے، اِس سے دیکھنے کی قُوَّت زیادہ ہوتی ہے، گوشت بدن کے رنگ کو نکھارتا ہے، پیٹ کو بڑھنے نہیں دیتا، اَخلاق و عادات کو بہتر بناتا ہے، گردن کا گوشت عُمدہ، لَذِیذ، جلد ہضم ہونے والا اور ہلکا ہوتا ہے، دَست کا گوشت سب سے ہلکا، لذیذ تَرین، جلد ہضم ہونے والا اور بیماری سے خالی ہوتا ہے۔ عام طور پر استعمال کے لئے شوربے والا گوشت بہتر رہتا ہے۔ سب سے بہتر گوشت بکرے کا ہوتا ہے۔ بکرے کے گوشت میں دَستی اور شانہ وہ مقامات ہیں جہاں پر ریشے موٹے نہیں ہوتے، ایسا گوشت جلد گلتا اور مُلائم ہوتا ہے، پُشت (Back) کے گوشت کا ریشہ ران سے کم موٹا ہوتا ہے، اِس میں خون پیدا کرنے والے اجزا ملتے ہیں۔ گوشت بدن کو بڑھا کر طاقت بخشتا ہے۔ گوشت کے فوائد جانوروں کے حساب سے مختلف ہیں۔ بکری کا گوشت صاف خون پیدا کرتا اور گرم مزاجوں کے لئے مفید ہے۔

زیادہ گوشت کھانے کے نقصانات

آیئے! اب کثرت سے گوشت کھانے کے "**نُقصانات**" بھی سُنتے ہیں:

یاد رکھئے! انسانی جسم کیلئے ہفتے میں دو تین (2/3) بار سے زیادہ گوشت کا استعمال نقصان دیتا ہے۔

بڑے جانور کا گوشت زیادہ کھانا **"آبیل مجھے مار"** والی بات ہے کیونکہ اِس سے مسوڑھے اور دانت خراب ہوتے ہیں۔زیادہ گوشت کھانے سے گُردوں (Kidneys) میں یُورِک ایسِڈ (Uric Acid) کی زیادتی ہوجاتی ہے اور گُردے اِسے آسانی سے باہر نہیں کرپاتے۔گوشت کا زیادہ استعمال **جگر** (Liver) کو بھی نقصان دیتا ہے۔زیادہ مقدار میں گوشت کھانے سے **کینسر** (Cancer) کا اِمکان بڑھ جاتا ہے۔لہٰذا عافیت اِسی میں ہے کہ انسان اپنی صحت کو غنیمت سمجھے،اپنے آپ کو لذّتوں،چٹخارے دار کھانوں، تیل و گھی میں تلی ہوئی اور چکناہٹ والی غذاؤں کا عادی نہ بنائے،زیادہ گوشت کھانے کے سبب ہونے والی تباہ کاریوں کو ذہن میں رکھے،اپنے نفس کو کنٹرول میں رکھے،گوشت کھانے میں احتیاط کا دامن تھامے، خصوصاً دعوتوں اور دوستوں کے ساتھ کھانا کھاتے وقت تو بہت ہی زیادہ احتیاط کرنی چاہئے تاکہ زیادہ گوشت کھانے کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات سے بچا جاسکے۔اللہ پاک ہمیں کھانے سمیت ہر جائز کام میں درمیانہ انداز اپنانے کی توفیق نصیب فرمائے۔اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْکَرِیْم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مجلسِ توقیت

اے عاشقانِ رسول! عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے 108 سے زیادہ شعبہ جات ہیں، جن میں سے ایک **"مجلسِ توقیت"** بھی ہے۔تَوقیت سے مُراد وہ عِلْم ہے جس کی مدد سے دنیا کے کسی بھی مقام کے لئے پانچوں نمازوں، طُلوع و غُروب اور نِصْفُ النَّھَار وغیرہ کے اَوقات معلوم کئے جاتے اور دُرست سَمتِ قِبلہ کا تَعَیُّن کیا جاتا ہے۔ مجلسِ تَوقیت نے عِلْمِ توقیت کے ذریعے نمازوں کے اَوْقات، طُلوع و غُروب اور سَمتِ قِبْلہ کی دُرُست معلومات نقشے کی صورت میں جمع کی ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ مجلسِ تَوقیت نے اب تک نہ صِرف عِلْمِ تَوقیت کے اُصول و قوانین کے مطابق بے شمار شہروں کے "اَوقاتُ الصَّلٰوۃ" کے نقشے تیار کئے ہیں بلکہ اِس سلسلے میں مزید ایک قدم بڑھاتے ہوئے عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے ایک شعبے "مجلس آئی ٹی" کے تعاوُن سے ایک ایسا سافٹ ویئر بنام "اَوقاتُ الصَّلٰوۃ" بھی پیش کیا ہے، جو کمپیوٹر اور موبائل وغیرہ پر دُرُست نمازوں کے وقت کی نشاندہی میں بے حد فائدہ دینے والا ہے۔ کمپیوٹر (ڈیسک ٹاپ ایپلی کیشن) کے ذریعے دنیا بھر کے تقریباً 27 لاکھ مقامات جبکہ موبائل ایپلی کیشنز کے ذریعے تقریباً 10 ہزار مَقامات کے لئے دُرُست اَوْقاتِ نماز و سَمتِ قِبلہ آسانی سے معلوم کئے جاسکتے ہیں۔ نظامُ الْاَوْقات کے بارے میں کسی بھی قسم کا مَسئلہ یا تجویز ہو تو مجلس کے اراکین و ذِمّہ داران سے دعوتِ اسلامی کے عالَمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی میں اِس اِی میل ایڈریس (prayer@dawateislami.net) پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مسجد کے آداب

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختتام کی طرف لاتے ہوئے مکتبۃ المدینہ کے رسالے "مدنی مرکز کی آباد کاری کیسے ہو؟" کے صفحہ نمبر 56، 57 اور 58 سے مسجد کے آداب سُننے کی سعادت حاصِل کرتے ہیں: ☜ مسجد و فنائے مسجد کی کوئی چیز اِستعمال کرنے کیلئے گھر نہیں لے جا سکتے۔ ☜ پانی ٹھنڈا کرنے والا کُولر عَینِ مسجد میں نہیں رکھ سکتے۔ ☜ عَینِ مسجد میں ہر کسی کو کپڑے دھونا، سکھانا، لٹکانا منع ہے۔ ☜ مسجد و فنائے مسجد میں بِلا اِجازتِ شرعی کسی قسم کی توڑ پھوڑ نہیں کر سکتے۔ ☜ مسجد میں بغیر نِیَّتِ اِعتکاف کھانا پینا، سونا منع ہے۔ ☜ ایسی اَشیا (چیزیں) جن سے اِنْقِطاعِ صف

ہو (مَثَلاً جوتوں کے ڈبے، اسپیکر، ڈیسک وغیرہ اُنہیں) صف میں نہیں رکھ سکتے۔ اِسی طرح صف کے آخر میں بھی نہیں رکھ سکتے کہ اِتْمامِ صَف میں خلل انداز ہوں گی۔ ☜ عَینِ مسجد میں مسجد کا اسٹور نہیں بناسکتے۔

﴾اعلان:﴿

مسجد کے بقیہ آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا اِن کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتِماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴾1﴿ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا: جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

---

[1] ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

﴾2﴿ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے، تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[1]

﴾3﴿ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[2]

﴾4﴿ چھ لاکھ دُرود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعض بزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔[3]

﴾5﴿ قُربِ مصطفٰے

---

1 ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

2 ...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

3 ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ انور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴾6﴿ دُرُودِ شَفَاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عالیشان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔(2)

﴾1﴿ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے، سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔(3)

﴾2﴿ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

---

[1] ...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

[2] ...الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

[3] ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة... الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ (1)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(خُدائے حلیم و کریم کے سوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 16 جولائی 2020ء

(1): سنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): غور و فکر: 5 منٹ، کل دورانیہ 15 منٹ

مسجد کے بقیہ آداب

☜ کچا پیاز، کچا لہسن، سگریٹ وغیرہ بدبودار چیزیں مسجد و فنائے مسجد میں کھانا پینا یا کھانے پینے کے بعد جب تک بُو منہ میں ہو مسجد و فنائے مسجد میں جانا ناجائز و حرام ہے۔ ☜ مسجد کے اتنا قریب اِسْتِنْجا خانے بنانا کہ بدبو مسجد میں پہنچے ناجائز و حرام ہے۔ ☜ مسجد و فنائے مسجد میں اِن کی ضرورت کے بغیر کوئی وائرنگ نہیں کرسکتے۔ ☜ مسجد و فنائے مسجد میں مدرسے (وہ مدرسہ جو مسجد کا نہ ہو) کا سامان مَثَلاً ڈیسک، فائلیں، فارمز وغیرہ نہیں رکھ سکتے۔ ☜ مسجد و فنائے مسجد میں مستقل تعویذات، دارُالسُّنَّہ، مَدَنی اِنعامات کا بستہ نہیں رکھ سکتے۔ ☜

1…تاریخ ابنِ عساکر، ۱۵۵/۱۹، حدیث:۴۴۱۵

مسجد و فنائے مسجد میں تنظیمی شعبہ جات (مَثَلًا قافلہ، مَدَنی اِنعامات اور تعویذات وغیرہ) کے بورڈز مستقل نہیں رکھ سکتے۔ ☜ مسجد و فنائے مسجد میں علاقے کا تنظیمی سامان مستقل نہیں رکھ سکتے۔ ☜ اجتماع کے اِستعمال کے لئے لگائے گئے ساؤنڈ کے اسپیکر جو مسجد کے نہ ہوں، اِنہیں بعدِ اجتماع فوراً اُٹھانا ہوں گے۔ ☜ مسجد میں بدبودار رِیح خارِج کرنا مُعْتَکِف و غیر مُعْتَکِف سب کو حرام ہے اور غیر مُعْتَکِف کو مسجد میں غیر بدبو والی رِیح خارِج کرنا مَکْرُوہ ہے۔ ☜ مسجد وفنائے مسجد کو بدبُو سے بچانا واجب ہے۔ ☜ دنیا کی مُباح (جائز) باتیں بِلاضرورتِ شرعیہ کرنے کو مسجد میں بیٹھنا حرام ہے۔ ☜ مسجد مُسْتَحْکَم وپائیدار ہو تو اُس کو توڑ کر نئی بنانا جائز نہیں۔ ☜ مسجد کی آمدنی مدرسہ میں لگانا جائز نہیں۔ ☜ مسجد کی چٹائیاں عید گاہ وغیرہ میں نماز وغیرہ کیلئے لے کر جانا جائز نہیں۔ ☜ مسجد میں نا سمجھ بچوں کو لانا، پاگلوں کو لانا، جھگڑے اور آواز بلند کرنا منع ہے۔ ☜ مسجد میں اپنے لئے سُوال منع ہے۔ ☜ بِلا اجازتِ شرعی ایک مسجد کا سامان دوسری مسجد میں لگانا ناجائز ہے۔ ☜ مسجد وفنائے مسجد میں مَدَنی چینل/VCD اجتماع منعقد کرنا منع ہے۔ ☜ مسجد کے میٹرز (بجلی، گیس) کا کسی (جامعہ، مدرسہ، پڑوسی وغیرہ) کو کنیکشن نہیں دے سکتے۔ ☜ فنائے مسجد میں سامانِ مسجد کے علاوہ (تنظیمی، جامعہ، مدرسہ، میلاد کی سجاوٹ وغیرہ کا) سامان نہیں رکھ سکتے۔ عُشر وغیرہ کی بوریاں نہیں رکھ سکتے۔ ☜ مسجد میں واقع قرآنِ پاک رکھنے کی الماری میں بس مسجد کے قرآنِ پاک ہی رکھ سکتے ہیں، اِس کے علاوہ دیگر سامان (مَثَلًا مدرسہ کی فائلیں، تنظیمی کارکردگی فارم، رسائل وغیرہ) اِس الماری کے نہ اندر رکھ سکتے ہیں اور نہ اِس کے اُوپر۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆وُضو کے درمیان پڑھنے کی دعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع کے شیڈول کے مطابق "وُضو کے درمیان پڑھنے کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی ذَنْبِی وَوَسِّعْ لِی فِی دَارِی وَبَارِكْ لِی فِی رِزْقِی

(سنن کبری للنسائی، کتاب عمل الیوم واللیلة، باب مایقول اذاتوضأ، ۲۴/۶، رقم:۹۹۰۸)

ترجمہ: اے اللہ پاک! مجھے بخش دے اور میرے گھر میں برکت و کشادگی دے اور میری روزی میں برکت عطا فرما۔

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! وُضو کرتے وقت اِس دعا (کو پڑھنے) کی بہت ہی فضیلت ہے۔ حضرت ابو موسیٰ اَشْعری رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: میں رسولِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اورآپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم وُضو فرمارہے تھے۔ میں نے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو یہ دُعا پڑھتے ہوئے سُنا "**اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی ذَنْبِی وَوَسِّعْ لِی فِی دَارِی وَبَارِكْ لِی فِی رِزْقِی**"۔ حضرت ابو موسیٰ اَشْعری رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: یا نَبِیَّ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! میں نے آپ کو اِس، اِس طرح سے دعا مانگتے ہوئے سُنا ہے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: کیا کوئی چیز چھوٹ گئی ہے؟

(سنن کبری للنسائی، کتاب عمل الیوم واللیلة، باب مایقول اذاتوضأ، ۲۴/۶، رقم:۹۹۰۸)

سبحٰن اللہ! معلوم ہوا! یہ دعا ایسی فضیلت رکھتی ہے کہ اگر وُضو کرتے ہوئے اِسے پڑھا جائے تو گویا بندہ، بندہ نواز سے دنیا و آخرت کی تمام بھلائیاں مانگ لیتا ہے۔ (خزینۂ رحمت، ص۸۴ ماخوذاً)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی غور و فکر کا طریقہ (72 مَدَنی انعامات)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔(جامع صغیرللسیوطی، ص۳۶۵، حدیث:۵۸۹۷)

آیئے! مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے ”اچھی اچھی نیتیں“ کرلیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی مَدَنی انعامات کے رِسالے سے غور و فکر (یعنی اپنا محاسبہ) کروں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن مَدَنی انعامات پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی مَدَنی انعام پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے مَدَنی انعامات پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن مَدَنی انعامات پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔

(7) مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، مَدَنی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر (یعنی غور و فکر) کروں گا۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ غور و فکر کے ساتھ مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن مَدَنی انعامات پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

توجہ: اپنے ہی مَدَنی انعامات کے رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے غور و فکر کیجئے۔

☆اجتماعی غوروفکر کا طریقہ (72 مدنی انعامات)

یومیہ 49 مدنی انعامات:

(1)اچھی اچھی نیتیں کیں؟(2)پانچوں نمازیں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا کیں؟(3)ہر نماز کے بعد آیۃُ الکرسی، تسبیحِ فاطمہ، سورۂ اخلاص پڑھی؟(4)اذان واقامت کا جواب دیا؟(5)313بار درودِپاک پڑھے؟(6)مسلمانوں کو سلام کیا؟(7)آپ اور جی سے گفتگو کی؟(8)جائز بات کے ارادے پر اِن شَآءَ اللہ کہا؟(9)سلام اور چھینکنے والے کی حمد پر جواب دیا؟(10)دعوتِ اسلامی کی اصطلاحات استعمال کیں؟(11)بھوک سے کم کھاتے ہوئے پیٹ کا قفلِ مدینہ لگایا؟(12)دومَدَنی درس دیئے یاسنے؟(13)مدرسۃ المدینہ بالغان پڑھا"یا"پڑھایا؟(14)12منٹ اصلاحی کتاب اور فیضانِ سنت سے ترتیب وار4صفحات پڑھے یاسُنے؟(15)غوروفکر کی؟(16)صلوۃُالتوبہ ادا کی؟(17)چٹائی پر سوئے، سرہانے سنت بکس رکھا؟(18)سنّتِ قَبلیہ اور فرضوں کے بعد والے نوافل ادا کئے؟(19)تہجد، اشراق وچاشت اور اوّابین ادا کی؟(20)تحیۃ الوضواور تحیۃ المسجد ادا کی؟(21)کنزالایمان سے تین آیات مع ترجمہ وتفسیر تلاوت کی یاسنی؟(22)دو پر انفرادی کوشش کی؟(23)دو گھنٹے مَدَنی کاموں پر صرف کئے؟(24)اپنے نگران کی اطاعت کی؟(25)مانگ کر چیزیں استعمال تو نہیں کیں؟(26)کسی سے بُرائی صادر ہونے کی صورت میں اصلاح کی؟(27)پردے میں پردہ کیا؟نیز قبلہ کی سمت رُخ کیا؟(28)غصے کا علاج کیا؟(29)فضول سوالات تو نہیں کئے؟(30)نامحرم رشتے داروں/نامحرم پڑوسنوں سے شرعی پردہ کیا؟(31)فلمیں، ڈرامے، گانے باجے سے بچے؟(32)گھر میں مَدَنی ماحول بنانے کی کوشش کی؟(33)تہمت، گالی گلوچ سے بچے؟(34)دوسرے کی بات تو نہیں کاٹی؟(35)صدائے مدینہ لگائی؟(36)آنکھوں کا قفلِ مدینہ لگاتے ہوئے نگاہیں نیچی رکھیں؟(37)دوسروں کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(38)جھوٹ، غیبت، چغلی، حسد، تکبر، وعدہ خلافی سے بچے؟(39)دن کا اکثر حصہ باوضو رہے؟(40)مخاطب کے چہرے پر نگاہیں تو نہیں گاڑیں؟(41)وقت پر قرض ادا کیا؟(42)مسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟(43)یکساں تعلقات رکھے؟(44)نماز اور دعا میں خشوع وخضوع پیدا کرنے کی کوشش کی؟(45)عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟(46)زبان کا قفلِ مدینہ لگاتے ہوئے اشارے سے اور4بار لکھ کر گفتگو کی؟(47)ایک بیان یامَدَنی مذاکرہ آڈیو، ویڈیو یامدنی چینل 1گھنٹہ 12منٹ دیکھا؟(48)مذاق مسخری، طنز، دل آزاری، قہقہہ لگانے سے بچے؟(49)ضروری گفتگو کم سے کم الفاظ میں کی؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو12مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو12مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو12مرتبہ ☆قفلِ مدینہ عینک کا استعمال12منٹ

ہفتہ وار8مدنی انعامات

(51)ہفتہ وار اجتماع میں اول تا آخر شرکت کی؟(52)بعدِ اجتماع4پر انفرادی کوشش کی؟(53)مریض کی عیادت کی؟(54)علاقائی دورہ میں شرکت کی؟(55)جو پہلے مَدَنی ماحول سے وابستہ تھے مگر اب نہیں آتے ان کو دوبارہ وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(56)مسجد

اجتماع (ہفتہ وار مدنی مذاکرہ) میں شرکت کی؟ (57) مکتوب روانہ کیا؟ (58) پیر شریف کا روزہ رکھا؟

دعائے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

یااللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے مَدَنی انعامات پر عمل کرے، روزانہ غور وفکر کے ذریعے رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروا دیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد